پریس ریلیز

LGH/PGMI/AMC
Zahid Ph: 0304-4040225

جدید تحقیق،ادویات و سرجری کی جدت نے موذی امراض کو قابل علاج بنا دیا :پرنسپل پی جی ایم ائی

جنرل ہسپتال میں کینسر کے نونہالوں کی تشخیص و ادویات پر لواحقین کی ایک پائی خرچ نہیں آتی: بچوں میں کینسر سے آ گاہی پر سیمینار

ملک میں سرکاری سطح پر ایل جی ایچ واحد علاج گاہ، پیدائشی آنکھوں کے کینسر میں مبتلا بچوں کو مفت جدید طبی سہولیات میسر ہیں

کینسر کی 12 اقسام، بلڈ کینسر میں سی بی سی اور خون کے ٹیسٹ معاون ثابت ہوتے ہیں، پروفیسر آغا شبیر علی، ڈاکٹر عافیہ عارف

وارڈ میں رنگا رنگ تقریب ،صحت یابی پر بچوں میں سکول بیگ،کھلونوں وتحائف کی تقسیم، والدین کی بھر پور شرکت

پنجاب میں صحت کارڈ غریب اور ضرورتمند لوگوں کے لئے ایک نعمت سے کم نہیں:پروفیسر الفرید ظفر کی گفتگو

لاہور 13 فروری:......پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر نے کہا ہے کہ طب کی دنیا میں جدید تحقیق، نئی ادویات کی دریافت اور سرجری کے شعبے میں جدید تکنیک نے دنیا بھر میں لاعلاج اور موذی امراض کو قابل علاج بنادیا ہے جس کے ذریعے ہر سال لاکھوں جانیں بچائی جاتی ہیں ۔انہوں نے کہا کہ میں یہ بات کرتے ہوئے فخر محسوس کرتا ہوں کہ لاہور جنرل ہسپتال کے بچہ وارڈ میں کینسر میں مبتلا نونہالوں کی ادویات، تشخیص اور علاج معالجے پر لواحقین کی ایک پائی خرچ نہیں آتی جبکہ یہ ملک میں سرکاری سطح پر واحد علاج گاہ ہے جہاں پیدائشی طور پر آنکھوں کے کینسر میں مبتلا بچوں کو مفت جدید طبی سہولیات میسر ہیں ۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے بچوں میں کینسر سے آ گاہی کے موقع پر ایل جی ایچ کے بچہ وارڈ میں منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ہیڈ آف دی ڈیپارٹمنٹ پروفیسر آغا شبیر علی،میڈیکل سپر نٹنڈنٹ ڈاکٹر محمود صلاح الدین، پروفیسر محمد شاہد، ڈاکٹر عارف ظہیر، ڈاکٹر عافیہ عارف، ڈاکٹر عمیر، ڈاکٹر مزمل اعظم اور ڈاکٹر عبد العزیز سمیت نوجوان ڈاکٹرز ،نرسز، بچوں اور اُن کے والدین نے بڑی تعداد میں اس سیمینار میں شرکت کی ۔اس موقع پر کینسر سے شفایاب ہونے والے بچوں میں کھلونے، سکول بیگز و دیگر اشیاء تقسیم کی گئیں ۔بچوں کے والدین کا کہنا تھا کہ جب انہیں اپنے نومولود میں کینسر جیسی بیماری کا علم ہوا تو اُن کے اوسان خطا ہو گئے لیکن اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ جنرل ہسپتال جیسے ادارے نے اُن کے بچوں کو علاج معالجے کی بہترین سہولیات بہم پہنچائیں اور وہ آج مطمئن زندگی گزارنے کے قابل ہو گئے ہیں ۔

اس موقع پر پرنسپل امیر الدین میڈیکل کالج پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر نے کہا کہ ہر سال 8 ہزار بچوں میں کینسر کی بیماری کی تشخیص سامنے آنا تشویشناک امر ہے جس کے لئے والدین کو بھی آگاہی دینے کی ضرورت ہے ۔پروفیسر آغا شبیر علی نے کہا کہ بچوں میں کینسر کی 12 اقسام ہوتی ہیں جن میں زیادہ تر بلڈ اور برین کے ٹیومر ہوتے ہیں جبکہ بچوں میں عام طور پر بلڈ کینسر کا مرض زیادہ ہوتا ہے ۔انہوں نے کہا کہ اس مرض کی تشخیص جس قدر جلد ہو سکے کی جانی چاہیے۔ڈاکٹر عافیہ عارف نے بچوں میں بلڈ کینسر کی علامات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مسلسل بخار، جسم اور ہڈیوں میں درد، جسم پر سرخ دھبے، ناک یا منہ سے خون، گلٹیاں، گردن میں غدود جیسی علامات کا فوری نوٹس لینا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ بلڈ کینسر میں سی بی سی اور خون کے ٹیسٹ معاون ثابت ہوتے ہیں لہذا کسی تاخیر کے بغیر تشخیص اور ٹیسٹ کے عمل سے گزرتے ہوئے معالج سے رجوع کرنا چاہیے۔

میڈیا سے گفتگو میں پروفیسر الفرید ظفر نے کہا کہ پنجاب میں صحت کارڈ غریب اور ضرورتمند لوگوں کے لئے ایک نعمت سے کم نہیں کیونکہ صحت سہولت کارڈ سے مریض کینسر سمیت امراض قلب، برین سرجری اور دیگر بیماریوں کا علاج کرا سکتے ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے پاکستان میں بچوں کی شرح اموات دنیا بھر میں سب سے زیادہ ہے اور اس کی کئی ایک وجوہات میں نمونیا، اسہال و دیگر امراض شامل ہیں جن کی روک تھام کے لئے ہم سب کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔پرنسپل پی جی ایم آئی نے کہا کہ کینسر کے مرض میں مبتلا ہونے والوں کی دلجوئی، حوصلہ افزائی اور حوصلہ بڑھانا چاہیے تا کہ وہ مایوس ہونے کی بجائے ہمت اور صبر کے ساتھ صورتحال کا سامنا کر سکیں ۔پرنسپل و دیگر مقررین نے بچہ وارڈ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کینسر پر سیمینار کے انعقاد کی تعریف کی ۔سیمینار میں بچوں اور اُن کے والدین نے بھی بھر پور دلچسپی کا مظاہرہ کیا اور ڈاکٹروں اور طبی عملے کو دعائیں دیتے رہے ۔

☆☆☆☆

لاہور جنرل ہسپتال میں کینسر سے صحت یاب ہونے والے بچوں کا پرنسپل پروفیسر الفرید ظفر کے ہمراہ گروپ فوٹو